

# حکومت نے سفر کے دوراھسافروں کے غیر ذمہ دارانہ رویہ سے نمٹنے کیلئے نئے ضابطے نافذ کئے

Posted On: 08 SEP 2017 6:26PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 08 ستمبر 2017 ، شہری ہوا بازی کی وزارت نے مسافروں کے ذریعہ ہوائی جہازوں میں سفر کے دوران نقصان پہنچانے والی اور غیر ذمہ دارانہ رویہ سے نمٹنے کے لئے نئے ضابطے نافذ کئے ہیں۔ آج نئی دہلی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے شہری ہوا بازی کے وزیر جناب پی اشوک گجپتی راجو نے کہا کہ نئے ضابطے ایک قومی اور اس طرح کے غیر ذمہ دار اور بدتمیز قسم کے مسافروں کی نوافلائی لسٹ کی تشکیل میں مددگار ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں نوافلائی لسٹ کا نفاذ ایک مثالی بات ہے اور یہ دنیا میں اپنے قسم کا پہلا ہے۔ تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کو دہراتے ہوئے جناب راجو نے کہا کہ نوافلائی لسٹ کا تصور مسافروں، عملے اور طیارے کے تحفظ کے لئے تشویش پر مبنی ہے اور سکیورٹی خطرے پر مبنی نہیں ہے۔

ڈی جی سی اے نے شہری ہوا بازی کی ضرورت (غیر ذمہ دار مسافروں سے نمٹنے کے بارے میں سی اے آر سیکشن 3 سیریز ایم، پارٹ ) کی موجودہ شقوں پر نظر ثانی کی ہے تاکہ ان مسافروں کی حد بندی کی جا سکے جو طیاروں میں غیر ذمہ دارانہ رویہ کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہ نظر ثانی ٹوکیو کنونشن 1963 کی شقوں کے مطابق کی گئی ہیں۔

طیاروں میں سوار مسافروں کے غیر ذمہ دارانہ رویہ کے سلسلے میں نظر ثانی سی اے آر معاملات ہوائی اڈے کے حدود میں مسافروں کے بدتمیز آمیز رویہ سے قابل اطلاق پینل کی دفاع کے تحت موجودہ سکیورٹی ایجنسیاں نمٹیں گی۔ نظر ثانی شدہ سی اے آر سبھی ہندوستانی آپریٹرز کے لئے قابل اطلاق ہوگا جو مسافروں کی گھریلو اور بین الاقوامی پروازوں دونوں میں شڈیول اور غیر شڈیول ایئر ٹرانسپورٹ سروسز میں مصروف ہیں۔ سی اے آر غیر ملکی طیاروں پر بھی لاگو ہوگا بشرط کہ وہ ٹوکیو کنونشن 1963 کی تعمیل کرتے ہوں۔

اس موقع پر شہری ہوا بازی کے وزیر مملکت جناب جے این سنہا نے کہا کہ تمام شراکت داروں کے ساتھ کافی صلاح مشورے اور بحث و مباحثے کے بعد نئے ضابطے نافذ کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طیارے میں تحفظ کو یقینی بنانے پر توجہ دی گئی ہے اور مسافروں، کپن کے عملے اور ایئر لائنس کے مفاد کا تحفظ رکھا گیا ہے ۔

نظر ثانی شدہ سی اے آر میں غیر ذمہ دارانہ رویہ کی تین زمروں میں تشہیر کی گئی ہے ۔ پہلے زمرے میں رویہ کا ذکر کیا گیا ہے جس میں زبانی بدسلوکی شامل ہے اور اس میں تین ماہ تک ہوائی سفر نہ کرنے دینے کے لئے کہا گیا ہے ۔ دوسرے زمرے میں جسمانی بدتمیزی کا ذکر کیا گیا ہے اور مسافر وں کو 6 ماہ تک کے لئے سفر نہ کرنے سے روکا جا سکتا ہے اور تیسرے زمرے میں زندگی کو خطرہ پہنچانے والے رویہ کا ذکر کیا گیا ہے جہاں کم سے کم دو سال تک ہوائی سفر سے روکا جائے گا۔

بدتمیزی پر مبنی رویہ کی شکایت پائیلٹ ان کمانڈ کے ذریعہ داخل کی جائے گی۔ ان شکایتوں کی ایئر لائن کے ذریعہ قائم کردہ ایک اندرونی کمیٹی کے ذریعہ تحقیقات کی جائے گی۔ انٹرنل کمیٹی کا چیئرمین ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ اور سیشن جج ہوگا اور مختلف شڈیول ایئر لائن مسافروں کی ایسوسی ایشن / صارفین ایسوسی ایشن صارفین کے تنازع سے نمٹنے کے متعلق فورم ریٹائرڈ افسر اس کا ممبر ہوگا۔ سی اے آر کی شقوں کے مطابق انٹرنل کمیٹی تیس دن کے اندر اس معاملے کا فیصلہ کرے گی اور بدتمیز قسم کے مسافروں کے بارے میں پابندی کی مدت بھی طے کرے گی۔ انکوائری کے دوران متعلقہ ایئر لائن مذکورہ مسافر پر پابندی عائد کر سکتی ہے ہر بعد کے جرم کے لئے پابندی سابقہ پابندی کی مدت سے دوگنی کر دی جائے گی۔

ح۔ ا۔ ج

(08-09-17)

U: 4447

